سوال

(322) پاکستانی مجلہ ’’تکبیر‘‘ کا سماحۃ الشیخ سے انٹرویو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امت مسلمہ کو اختلافات، گروہ بندی اور فرقہ بازی سے بچانے کے لئے آپ کیا تجاویز پش فرمائیں گے اور یہ کس طرح ممکن ہے کہ ساری امت کو پھر سے از سر نو متحد کر دیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس اہم موضوع سے متعلق میری تجویز یہ ہے کہ تمام امتوں کو اخلاص کے ساتھ اللہ تعالی کی توحید اختیار کرنے ،اس کی شریعت کو مضبوطی سے تھامنے اور مخالف شریعت امور کے ترک کردینے کی دعوت دی جائے ۔ یہ وہ نکتہ ہے جو امت کو حق پر جمع کردے گا، اختلافات اور اپنے اپنے مذہب کے لئے تعصب کو ختم کردے گا۔ مسلمانوں کو دعوت دینے سے مقصود یہ ہے کہ ان سے کہا جائے کہ وہ دین پر قائم رہیں، شریعت کی حفاظت کریں اور نیکی وتقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں ،اس سے ان کی صفوں میں اتحاد پیدا ہوجائے گا، ان کا شیرازہ متحد ہوجائے گا اور یہ اپنے دشمنوں کے خلاف ایک جسم ،ایک عمارت اور ایک لشکر کی طرح ہوجائیں گے اور اگر ہر ایک شخص اپنے مکتب فکر اور اپنے امام کے لئے تعصب سے کام لے خواہ اس میں سلف امت کی مخالفت ہی کیوں نہ لازم آتی ہو تو یہ راہ انتشار اور خلفشار کی طرف لے جاتی ہے ۔

علماء اسلام ، مبلغین اسلام اور حکام اسلام پر یہ ضروری ہے کہ کائنات کے لوگوں کو دعوت دینے کے لئے حق پر متفق ومتحد ہوجائیں اور اسے مضبوطی سے تھام کر استقامت کا مظاہرہ کریں اور سب کا مقصود ومطلوب اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت ،کتاب اللہ وسنت رسول اللہ ﷺ کی بنیاد پر اتفاق واتحاد اور ہر اس چیز سے اجتناب ہو جو کتاب وسنت کے منافی ہو۔ صرف اور صرف یہی وہ راستہ ہے جسے اختیار کرکے مسلمانوں کو یکجا کیا جاسکتا ہے ،ان کی صفوں میں اتفاق واتحاد پیدا کیا جاسکتا اور انہیں ان کے دشمنوں پر فتح ونصرت سے ہمکنار کیا جاسکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص446